قانون دہندہ ہستیوں میں شمولیت کی تعریف کی جا رہی ہے، مگر مسلمان انبیاء کی تصویریں بنانے کے بارے میں بڑے حساس ہیں۔"

[مذکورہ بالا صورت حال سے ہٹ کر] ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سپریم کورٹ کی ترجمان خاتون نے کہا کہ عدالت کے ساتھ مسلمان رہنماؤں کے رابطے کی وہ تصدیق نہیں کر سکتیں۔ (لاس اینجلز ٹائمز، بحوالہ روز نامہ "ڈان" — ۳ مارچ ۱۹۹۷ء)]

متفرّق

بھارت میں اسلام اور مسیحیّت کی ترویج روکنے کی منصوبہ بندی

بھارت کی انتہا پسند ہندو تنظیم "وشوا ہندو پریشد" نے ملک میں اسلام اور مسیحیت کی مقبولیّت کے آگے بند باندھنے کے لیے ہندو پرچارکوں کی باقاعدہ فوج تیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بھارتی روز نامے "انڈین ایکسپریس" کے مطابق "وشوا ہندو پریشد" آئندہ چار برس میں دس ہزار نوجوانوں پر مشتمل ہندو انتہا پسند پرچارکوں کی فورس تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو ملک میں اسلام اور مسیحیت کی ترویج روکنے کا فرض انجام دیں گے۔ "وشوا ہندو پریشد" نے اس مقصد کے لیے اپنے حامی اخبارات میں اشتہار جاری کر دیے ہیں اور گزشتہ ایک ہفتے میں چالیس تعلیم یافتہ نوجوان "وشوا ہندو پریشد" کو اپنی درخواستیں روانہ کر چکے ہیں جن میں ہندومت کی حفاظت کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔

"وشوا ہندو پریشد" کے ذرائع کے مطابق بھارت میں ہر سال آٹھ لاکھ ہندو اپنا مذہب ترک کر کے اسلام یا مسیحیّت اختیار کر لیتے ہیں۔ (روز نامہ "جسارت"، کراچی - ۲۸ مارچ ۱۹۹۷ء)